بلوچستان پبلک سروس کمیشن، کوئٹہ

21 مئی، 2024

پریس ریلیز

نمبر: ایڈمن: پی(۱)۱۶۹/بی۔پی۔ایس۔سی/4825: گزشتہ روز سوشل میڈیا پر بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے حوالے سے ایک گمراہ کن بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارمز (واٹس اپ گروپس) پہ جاری کیا گیا جس میں کمیشن پر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگائے گئے کہ **اسسٹنٹ ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ** بلوچستان میں ایک نان لوکل اُمیدوار (ماریہ احمد) کو قلات ڈویژن کی سیٹ پر منتخب کیا گیا۔ جبکہ یہ دعویٰ حقائق کے برعکس ہے کامیاب اُمیدوار نے اپنے شوہر کے لوکل پر اس سیٹ کے لیے اپلائی کیا جو کہ اس کا قانونی حق ہے۔ یہاں یہ واضح رہے مندرجہ بالا پوسٹ کے اشتہار (2023-1) کے صفحہ نمبر 01 پر یہ واضح الفاظ میں درج ہے کہ کوئی بھی خاتون اُمیدوار اپنے شوہر کے لوکل/ڈومیسائل پر اپلائی کرسکتی ہے۔ بشرطیکہ شوہر کے لوکل/ڈومیسائل میں اسکا نام شامل ہو۔ کامیاب اُمیدوار ماریہ احمد کا نہ صرف اس کے شوہر کے لوکل میں نام شامل ہے بلکہ اسکا اپنا لوکل قلات ڈویژن سے ڈپٹی کمشنر مستونگ کی جانب سے جاری اور تصدیق شدہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ کہ مندرجہ بالا پوسٹ کے لیے انٹرنیشنل ریلیشنز میں ماسٹرز کے حامل اُمیدواران کو ترجیح دی جائیگی جبکہ اشتہار میں واضح طور پر تعلیمی قابلیت **جرنلزم، ماس کمیونیکیشن، انگریزی اور انٹرنیشنل ریلشنز** رکھی گئی تھی اور انٹرنیشنل ریلشنز میں ماسٹرز ڈگری ہولڈر اُمیدواران کو ترجیح دینے کا ذکر نہیں تھا۔ کامیاب اُمیدوار ماریہ احمد کی تعلیمی قابلیت ایم۔ ایس انگلش ہے۔ مزید یہ کہ اس سلسلے میں کمیشن کے اوپر سفارشی کلچر کو عام کرنے کا الزام لگایا گیا جبکہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن میرٹ کو فروغ دیتا ہے اور ایسے کسی بھی بے بنیاد الزام کی نفی اور تردید کرتا ہے۔ لہذا، کمیشن تمام اُمیدواران کو تنبیہ کرتا ہے کہ ادارے پر ایسے بے بنیاد الزامات لگا کر اس کی ساکھ کو نقصان پہنچانے سے گریز کریں۔ بصورتِ دیگر ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی کاروائی عمل میں لائی جائیگی۔

21/5/24

سیکریٹری

بلوچستان پبلک سروس
کمیشن

CamScanner